مغربی پاکستان صرفِ شاہی (چارجڈ ایکسپنڈیچر) کا آرڈیننس، ۱۹۶۹ء

مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XLI سال ۱۹۶۹ء

فہرست

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

۲. سابقہ ریاستوں کے حکمرانوں کو صرفِ شاہی کی ادائیگی۔

مغربی پاکستان صرفِ شاہی (چارجڈ ایکسپنڈیچر) کا آرڈیننس، ۱۹۶۹ء

مغربی پاکستان آرڈیننس نمبر XLI سال ۱۹۶۹ء

[۲۴ نومبر، ۱۹۶۹ء]

ایک قانون

صوبہ مغربی پاکستان میں ضم کیے گئے سابقہ ریاستوں کے حکمرانوں کے صرفِ شاہی کے متعلقہ اخراجات کو صوبائی مجموعی سے ادائیگی کا اعلان کرنے کیلیئے۔

تمہید۔ یہ قرین مصلحت ہے کہ سابق حکمرانوں کے خفیہ پرس سے متعلق اخراجات کو صوبہ مغربی پاکستان کے محصولاتی فنڈ میں شامل تحویل کیا جائے۔

اب، بدیں وجہ، ۲۵ مارچ ۱۹۶۹ء مارشل لاء کے نفاذ کے عمل بمعہ عبوری آئین حکم کے ساتھ اور اس مد میں تمام اختیارات بروئے کار لاکر گورنر مغربی پاکستان مندرجہ ذیل آرڈیننس وضع اور شائع کرنے کا شائق ہے۔

مختصر عنوان، وُسعت اور آغاز۔

۱. (۱) اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان صرفِ شاہی (چارجڈ ایکپینڈیچر) کا آرڈیننس ۱۹۶۹ء کہا جائے گا۔

(۲) یہ فوری نافذ العمل ہو گا۔

سابقہ ریاستوں کے حکمرانوں کو صرفِ شاہی کی ادائیگی۔

۲. کوئی بھی رقم مرکزی حکومت کی طرف سے بطور خفیہ پرس ایک سابق ریاست کے حکمران یا اس کے جانشین کو کسی معاہدہ کے تحت، جو کہ مرکزی حکومت اور اس حکمران یا اس کے جانشین کے مابین رائج الوقت ہو، ادا کی ہو، اگر ایسی ریاست صوبہ مغربی پاکستان میں ضم ہو چکی ہو تو اس کی رکھوالی صوبائی محصولاتی فنڈ میں ہو گی اور اسی فنڈ سے مرکزی حکومت کو واپس ہو گی اور اس طرح اس آرڈیننس کے نفاذ سے قبل مرکزی حکومت کو واپس کی ہوئی کوئی بھی رقم اس کے تحت رکھوالی اور ادائیگی تصور ہو گی۔